تازہ ترین

تنازعات

دسمبر ۲۰۰۴ میں، جب گوگل پرنٹ کے نام سے گوگل بک سرچ کی ابتدا ہوئی تو سب سے بڑا سوال یہ تھا کہ کیا اس پروجیکٹ سے کاپی رائٹ قوانین کی خلاف ورزی ہوتی ہے؟ خدشے کو حقیقت کا جامہ پہننے میں کچھ زیادہ دیر نہیں لگی۔ جلد ہی ناشروں نے اعتراضات اٹھانے شروع کر دیئے۔ مئی ۲۰۰۵ میں گوگل کو ارسال کردہ اپنے مراسلے میں ایسوسی ایشن آف امیریکن یونیورسٹی پریس نے "ایک ایسے منصوبے پر اپنی روز افزوں تشویش اور فکر مندی کا اظہار کیا جس سے بڑے پیمانے پر، کاپی رائٹ کی منظم پامالی کا امکان تھا۔"

ایک ماہ بعد، ایسوسی ایشن آف امیریکن پبلشرز حرکت میں آ گئی۔ اس نے گوگل سے ایسوسی ایشن کے ارکان کی شائع کردہ ان کتابوں کی اسکیننگ کو کم از کم چھ ماہ تک روک دینے کا مطالبہ کیا جن کے کاپی رائٹ حقوق محفوظ ہوں۔ اس بیچ، گوگل سے یہ وضاحت طلب کی گئی کہ کیا پانچ بڑی لائبریریوں کی دسیوں لاکھ کتابوں کی اسکیننگ، کاپی رائٹ قوانین کے مطابق ہے۔ اگست میں گوگل نے آئندہ تین ماہ تک کتابوں کی اسکیننگ بند کرنے کا اعلان کیا۔ گوگل پرنٹ کے سینیئر بزنس پروڈکٹ مینیجر، آدم اسمتھ نے گوگل کی کارپوریٹ ویب سائٹ پر اپنے ایک بیان میں کہا: "کوئی یا تمام کاپی رائٹ حاملین ہمیں یہ بتائیں کہ وہ لائبریری میں موجود کن کن کتابوں کی اسکیننگ کے حق میں نہیں ہیں۔"

بہر حال گوگل کے اس اعلان سے تمام ناشرین مطمئن نہیں ہوئے اور ستمبر میں، نیویارک مقیم آتھرز گلڈ نے گوگل کے خلاف نیویارک کے فیڈرل ڈسٹرکٹ کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کر دیا کہ اس کا لائبریری پروجیکٹ "کاپی رائٹ قوانین کی صریح اور ڈھٹائی آمیز خلاف ورزی ہے۔"

اس کے بعد، اکتوبر میں، ایسوسی ایشن آف امیریکن پبلشرز نے نیویارک کے جنوبی ضلع کے یو ایس ڈسٹرکٹ کورٹ میں گوگل کے خلاف ایک اور مقدمہ دائر کر دیا۔ یہ مقدمہ ایسوسی ایشن کے اراکین میں سے پانچ کی جانب سے دائر کیا گیا تھا۔ دی میک گرا۔ ہل کمپنیز، پیرسن ایجوکیشن، پنگوئن گروپ (امریکہ)، سائمن اینڈ شسٹر اور جون ولے اینڈ سنز۔ مقدمہ میں عدالت سے درخواست کی گئی تھی کہ گوگل کے ذریعے کاپی رائٹ شدہ کتابوں کی اسکیننگ کو کاپی رائٹ قوانین کی صریح خلاف ورزی قرار دیا جائے اور کاپی رائٹ حاملین کی اجازت کے بغیر ایسا کرنے سے گوگل کو روکا جائے۔ اے اے پی نے گوگل کے سامنے یہ تجویز رکھی کی کاپی رائٹ شدہ کتابوں کی شناخت کے لئے آئی ایس بی این (انٹرنیشنل اسٹینڈرڈ بک نمبر) سسٹم کا استعمال کرنا چاہئے۔ اس کے تحت ہر کتاب کو ایک مخصوص آئی ایس بی این نمبر دیا جاتا ہے جس سے اس کے ناشر کا پتہ چلتا ہے۔ لیکن گوگل نے یہ تجویز نامنظور کر دی۔ نومبر ۲۰۰۵ میں، گوگل نے اپنے لائبریری پروجیکٹ کے تحت از سر نو اسکیننگ شروع کر دی۔ اس کے پہلے آن لائن اجراء میں بیشتر کتابیں ۱۹ ویں صدی کی وہ کاوشات ہیں جن کا تعلق امریکی تاریخ و ادب سے ہے۔ ان میں امریکی خانہ جنگی پر کتابیں بھی ہیں اور ہنری جیمز کی تحریر کردہ کتابیں بھی۔ —دیپانجلی کاتی